خطبۂ استقبالیہ

جشن سال نو

۱۳۵۲ف

از راجہ ترمک لعل جاگیردار

مقام: ٹاؤن ہال باغ عامہ

یکم آذر سنہ ۱۳۵۲ ف

عماد پریس

معزز حاضرین:۔

میں بانیان جلسہ کا مشکور ہوں کہ انھوں نے مجھے اس سال جشن سال نو کا صدر استقبالیہ منتخب فرما کر ملک و مالک کی خدمت کا موقع عطا فرمایا۔ بعض مصروفیات و مجبوریات کی وجہ سے میرے لئے یہ تقریبًا ناممکن تھا کہ اس سال میں اس خدمت کو خاطر خواہ طریقہ پر انجام دے سکتا اگر مجھے احباب کی امداد حاصل نہ ہوتی۔ اپنی مجبوریوں کا اظہار کرتے ہوئے میں نے معذرت چاہی لیکن مولوی غلام محمد خانصاحب کے خلوص اصرار کی وجہ سے مجھے انکار کی جرأت نہ ہو سکی۔ گذشتہ پانچ سال سے جن نیک مقاصد کے تحت یہ جشن منایا جا رہا ہے وہ اسقدر اہم ہیں کہ میرے نزدیک اس سے بڑھ کر ملک و مالک کی اور کوئی خدمت نہیں

ہوسکتی۔ میں اپنے احباب کا اس وجہ سے بھی مشکور ہوں کہ باوجود اس کے کہ مجھ سے بہتر ہستیاں اس فرض کی انجام دہی کیلئے مل سکتی تھیں لیکن انھوں نے مجھ ناچیز کا انتخاب فرماکر نہ صرف میری عزت افزائی فرمائی بلکہ خدمت ملک کا موقع دیا۔

حضرات! دنیا کی کوئی قوم اسوقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک کہ اس کے افراد میں خلوص ایثار اور ملک کے مختلف فرقوں میں ایک دوسرے سے محبت ورواداری کا جذبہ ہو حیدرآباد کو اپنی خصوصیات کی وجہ سے ہندوستان کی دیگر ریاستوں اور برطانوی ہند کے صوبجات کے مقابلہ میں خاص امتیاز حاصل ہے حیدرآباد ہی کی ریاست ہے ہندوستان کی عظمت گذشتہ کی یادگار باقی ہے۔ آج بھی حیدرآباد سے بہتر اتحاد و اتفاق کی کوئی اور مثال پیش نہیں کیجاسکتی۔ ہم تمام حیدرآبادیوں کو رعایائے آصفی ہونے اور ان تمام نعمتوں سے مستفید ہونے پر فخر کرنا چاہئے۔

میرا یہ کہنا مبالغہ نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے کہ ہم سب بلا لحاظ مذہب و ملت رعایائے آصفی ہونے پر اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتے ہیں۔

خدا کی مہربانی سے ہمکو ایک ایسا بادشاہ نصیب ہوا ہے جسکو اپنی عزیز رعایا سے بلا لحاظ مذہب و ملت محبت و ہمدردی ہے اور جو اپنی مختلف المذاہب رعایا کی ہر خوشی میں حصہ لیتا اور اس کے ہر رنج میں رنج محسوس کرتا ہے۔ ہم تمام اس دور عثمانی کے فیوض و برکات سے یکساں طور پر مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ نعمت ہم حیدرآبادیوں کو ہی حاصل ہے جس پر ہم بجا طور پر فخر حاصل کر سکتے ہیں۔ ریاست حیدرآباد کی یہ امتیازی خصوصیت ہے کہ یہاں کی ہر عید خواہ وہ کسی مذہب کی کیوں نہ ہو ایک قومی عید کے طور پر منائی جاتی رہی ہے اس لئے کہ مسلمانوں کی عیدوں میں ہندو اور ہندوؤں کے تہواروں میں مسلمان آج تک برابر شریک ہوتے ہیں۔

ایک حیدرآبادی اور اپنے بادشاہ کے ادنیٰ جاں نثار کی حیثیت سے میری ہمیشہ یہ تمنا رہی ہے کہ حیدرآباد کی ان قدیم روایات محبت و رواداری کی بہر قیمت پوری حفاظت کیجائے اور اپنے ملک کی فضا کو باہر کے اثرات سے مسموم نہونے دیا جائے۔ خوش قسمت ہے وہ ملک جس میں بسنے والے مختلف فرقوں میں جذبات نفاق کی بجائے اتحاد، نفرت کی بجائے محبت اور تعصب کے بجائے ایک دوسرے کیساتھ رواداری موجود ہو۔ ان ہی خصوصیات کی وجہ سے ہم رعایائے آصفی ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں یہاں کے ہر باشندے کے دل میں خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان اپنے بادشاہ سے انتہائی عقیدت ہے یہی وجہ ہے کہ دکن کا ہر باشندہ اعلحضرت خسرو دکن و برار کی سالگرہ مبارک یا تخت نشینی مبارک کے دن کو ایک قومی عید کے

طور پر مناتا اور صمیم قلب سے بارگاہِ رب العزۃ میں اپنے محبوب تاجدار کی درازی عمر و اقبال کیلئے دعا کرتا ہے۔

آج کا دن بھی ہم پرستاران آصفی کیلئے دوگونہ مسرت کا دن ہے۔ ایک طرف ہمارے سنہ مالیہ کا نئی امنگوں اور خیالوں سے آغاز ہوتا ہے تو دوسری طرف ہمارے ہر دلعزیز ولی عہد سلطنت حضرت والا شان ہز ہائنس پرنس آف برار کے نور نظر شہزادہ کرنل مکرم جاہ بہادر کے سالگرہ کا دن بھی ہے۔

حضرات۔ حیدرآباد کی یہ عین خوش بختی ہے کہ ہمارے شاہ جمجاہ کو ہر وقت اپنی عزیز رعایا کی فلاح و بہبود کا خیال رہتا ہے۔ حضرت ظل سبحانی نے جشن سال نو منانے کی اجازت مرحمت فرما کر حیدرآبادی قوم کی صحیح رہنمائی فرمائی ہے۔ اس تقریب کو منا کر حیدرآبادی نہ صرف اپنی گذشتہ سال کی ہر جہتی ترقیوں کا

جائزہ لیتے ہیں بلکہ آئندہ مزید ترقی کیلئے غور و فکر کے ساتھ ایک نیا لائحہ عمل مرتب کرتے اور اُس پر عمل شروع کر دیتے ہیں اس قسم کی قومی عیدوں کے منانے کا اہم ترین مقصد یہ ہے کہ رعایائے آصفی ذات شاہانہ سے اپنی والہانہ عقیدت میں اضافہ کرتی رہے اور اہل حیدرآباد کے دلوں میں پہلے سے زیادہ اپنے ملک و مالک کی صحیح خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔

گذشتہ چند سال سے نازی بربریت نے ایک عالمگیر پریشانی اپنی تباہ کاریوں سے پیدا کر رکھی تھی مگر اب اتحادیوں کی کامیابیوں کے آثار پیدا ہیں اور یقین ہے کہ بہت جلد اتحادیوں کی مکمل فتح سے دنیا کی موجودہ مصیبتوں کا خاتمہ ہو جائیگا۔

حضرات۔ حیدرآباد نے اس جنگ میں اتحادین کی زبردست مالی امداد کی ہے۔ بحمد اللہ اس زمانہ میں بھی جبکہ دنیا کے مختلف ممالک اپنے موازنوں کو

متوازن نہ رکھ سکے حیدرآباد کا مالیہ مستحکم رہا۔ سالِ نو ہمارے لئے نئی مسرتوں اور اُمیدوں کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ کیونکہ جنگ میں بہت جلد اتحادیوں کی فتح اب یقینی نظر آتی ہے۔

حضرات ! آپ سب کی طرف سے اور مجلس استقبالیہ کی جانب سے نواب خسرو جنگ بہادر صدر المہام فوج مملکت آصفیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے باوجود اپنی سرکاری مصروفیات کے آج کے جلسہ کی صدارت قبول فرمائی اب میں عالیجناب سے استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گراں بہا معلومات سے ہم کو مستفید فرمائیں اور جلسہ کا آغاز فرمائیں اس مختصر تقریر کو اس دُعا پر ختم کرتا ہوں کہ خدائے تعالی ہمارے ہر دل عزیز شاہ جمجاہ اعلحضرت بندگانعالی سلطان العلوم

خسرو دکن و برار اور شہزادگانِ بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال کے عمر و اقبال میں ترقی عطا فرمائے اور مملکت آصفیہ زیر سایۂ ہمایونی ترقی کے منازل طے کرتی رہے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

ترمک لعل جاگیردار